Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

موسمِ عشق

تارا

وہ بیٹھی کھڑکی سے باہر ہوتی بارش کو دیکھ رہی تھی۔ کہ۔اتنے۔میں۔ بیل بجتی ہے۔وہ جاکر دروازا کھولتی ہے تو اُس کی دوست سونیا ایک دم سے اندر آتی ہے اور بڑی ہی خوش ہوتی ہے۔

شکر ہے نور تو نے یونی جانے کا پلان بنالیا۔میں تو اکیلی بہت بور ہوتی رہتی ہوں لیکن اب تو بھی اے گی مزا ائے گا۔۔

ہاں یار بس گھر میں بیٹھ بیٹھ کر بور ہو رہی ہوتی ہوں تو سوچا کچھ پڑھ بھی لوں۔

ہمم لیکن اس سے پہلے ہم شاپنگ پر جائے گے اور پھر نور تیار ہونے چلی گئی۔(نور بہت ہی خوب صورت ہے ۔بڑی بڑی کالی آنکھیں اور سفید رنگ۔نور کے ماں باپ ایک کار ایکسیڈنٹ میں مر گے تھے۔اور نور کی چچی اس پر بہت ظلم کرتی تھی اس لیے نور گھر سے بھاگ گئی۔اور اب وہ اکیلی رہتی ہے)

ذیشان سڑیوں سے نیچے ارہا تھا کے اس کی نظر سامنے پڑی۔جہاں سب بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے۔سب بہت خوش نظر ارہے تھے۔سالار ملک ذیشان ملک کے والد اور سُمیّہ بیگم اس کی والدہ ہیں اور ذیشان کا ایک بھائی بھی

Posted On Kitab Nagri

ہے زوہیب ملک جبکہ ابہام ملک ذیشان ملک کے چچا ہیں اور اندلیب بیگم اس کی چچی ہیں اور ان کی ایک بیٹی ہے زارا جو کے ہاتھ پاؤں منہ سب کچھ دھو کر زوہیب ملک کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ذیشان کے تایا بھی تھے مگر وہ ان کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔وہ نیچے گیا تو سُمیّہ بیگم ایک دم اٹھ کر آئی اور بولی کہ ذیشان یہ رشتے کروانے والی آنٹی ہیں اور تمہارے لیے رشتہ لے کر آئی ہیں۔

کیاااااآپ نے پوچھا تک نہیں مجھ سے اور مجھے کوئی شادی نہیں کرنی اور نہ کروگا۔میں جارہا ہوں۔خدا حافظ۔

وہ بڑے ہی غصے میں اپنے آفس میں بیٹھا کسی کا انتظار کر رہا تھا۔اچانک کمرے کا دروازا کھلا۔

مے آئی کم اِن سر۔

یاس کم اِن۔سر وہ سر مرزا خانزادہ آگے ہیں تو سب لوگ آپ کو میٹنگ میں بلا رہے ہیں۔

میٹنگ کینسل کر دو۔میں کوئی ڈیل نہیں کرنا چاھتا۔

اور ہاں یہ بھی بولنا کے لیٹ انے کی سزا ہے😊(ذیشان ملک بہت ہی غصے والا انسان گرین ائز جو ہمیشہ سرد ہی رہتی ہیں اور ان کو ڈمپل بھی پڑتے ہیں لیکن کسی نے کبھی نہیں دیکھے اور ان کو بھی نہیں پتا کے ان کو ڈمپل پڑتے ہیں۔)(مجھے تو اس لیے پتا ہے کیونکہ میں لکھ جو رہی ہو۔بڑا ہی نک چڑا ہے نا)

وہ سب کو خاموش رہنے کا بول کر آہستہ آہستہ آگے کی طرف جا رہا تھا۔اور اچانک سے ٹھاااااااااااااکی آواز آئی جس سے پاس کھڑی لڑکی اونچی آواز میں چیخ مار کر بھاگی۔اور باقی سب زوہیب کے پاؤں کی طرف دیکھ رہے تھے۔زوہیب نے جوس کے ڈبے سے ٹھااااا کیا تھا اس لڑکی کو ڈرانے کے لیے۔اور باقی سب ہنسنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

(یہ ہیں ذوہیب ملک ذیشان ملک کے بھائی۔ مگر دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ بلوائز جن میں ہمیشہ شرارت بسی رہتی۔اوران کے ڈمپل کے توسب ہی دیوانے ہیں۔ مگر غصے میں اپنے بھائی سے بھی پچاس ہاتھ اگے ہیں۔)

یونی کے باہر کھڑی وہ سونیا کا انتظار کررہی تھی کہ اتنے میں اس کا فون بجا۔ہیلو نور آج میں نہیں آسکتی تو تُم آج اکیلی ہی چلی جاؤ خدا حافظ۔اوراس نے فون کاٹ دیا نور کو کچھ بولنے کا موقعہ ہی نہیں دیا۔اب وہ یونیورسٹی کو دیکھ رہی تھی کہ اندر جائے یانہ جائے۔ پھر اُسے اپنی ماں کی بات یاد ائی کے میرا خواب ہہ کہ تم بہت زیادہ پڑھو میرے وہ خواب پورے کروجو میں نہیں کرسکی اوراُس کے لیے تمہیں پڑھنا پڑے گا۔ یہ سوچ کر وہ اندر چلی گیٔ۔اب اسے اپنا اپارٹمنٹ ڈھونڈنا تھا ہواِدھر اُدھر دیکھ ہی رہی تھی اُسے ایک آدمی نظر آیا ہواُس کے پاس جانے ہی والی تھی کہ اُسے خیال آیا کہ اگراُس کے ساتھ کسی نے پرینک کردیا تو؟؟؟؟؟؟؟؟؟ پھراُس نے سونیا کو کال کی اُس سے اپارٹمنٹ کا راستہ پوچھا اوراب وہ اُدھر بیٹھی اپنی کلاسس لے رہی تھی۔ پھر کلاسس لینے کے بعد بغیر وقت ضائعہ کیۓ اپنی جوب کے لیے نکل گی اب پڑھنا تھا تو فیس بھی تو دینی تھی۔

وہ پیدل چل رہی تھی اور آج کے دن کے بارے میں سوچ رہی تھی کے اچانک سامنے سے ایک کار ائی اور

-

تم خود کو سمجھتے کیا ہو باپ ہو کیا میرے۔

سمجھنا چاہو تو سمجھ سکتے ہو تمہاری مرضی مجھے تو کوی مسلا نہیں ہے ذیشان ملک جو کافی دیر سے اُس کی بکواس سُن رہا تھا اب ایسی بات بولی کے مرزا خانزادہ چُپ ہی ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھیئے مسٹر ذیشان ملک غصّہ ٹھنڈا کرلیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔ نہیں مرزا صاحب آپ لیٹ ہیں اور مجھے آپ کے ساتھ کوی ڈیل نہیں کرنی تو اپنا اور میرا وقت ضایعہ مت کریں اور یہاں سے دفعہ ہو جایئں۔ مرزا خانزادہ بڑے ہی غصّے میں اُٹھا اور جاتے ہوے بول کر گیا۔ مسٹر ذیشان ملک آپ نے اچھا نہیں کیا اب آپ دیکھیے گا میں کیا کرتا ہوں۔

۔

ذیشان ملک میٹنگ ختم کرکے اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا کے راستے میں ایک لڑکی اُس کی کار کے سامنے آ گئ۔ کار اُس لڑکی کو ہٹ کرنے ہی والی تھی کے ذیشان نے بریک لگا دی اور لڑکی اور کار کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رہ گیا تھا۔ ذیشان بہت ہی غصّے میں کار سے باہر نکلا۔ سوسوری وہ میرا دھیان نہیں تھا سوری۔ لیکن وہ اُس کی بات سُن ہی کہاں رہا تھا وہ تو اُس کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا کے جب نور نے فیل۔ کیا کے وہ بات ہی نہیں سن رہا تو اس کے سامنے ہاتھ ہلایا اور ادر ہی وہ بولا ککککوی بات نہیں اور وہ اپنے راستے چل دیا اور نور آپنے راستے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پارک میں بیٹھا ہوا سوچ رہا تھا کے آج کل زی برو کچھ زیادا ہی غصّے میں ہوتے ہیں کے اُس کے کندے پر کسی نے ہاتھ رکھا مجھے یاد کیا جا رہا ہے ذیشان اُس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔ زی برو آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔ ویسے کدہر ہوتے ہیں آپ آج کل۔ کوی لفٹ ہی نہیں کرواتے۔ برو کدھر گم ہو گئے۔ اور ذوہیب نے ذیشان کی نظرو ٹریٹ کیا تو وہ کوئ لڑکی تھی۔ جو اُدھر کسی اور لڑکی کے ساتھ کھڑی تھی۔ اُس نے دوبارا ذیشان کو دیکھا جس کے منہ سے بے ساختہ نکلا بیوٹی یہ سننے کی دیر تھی کے ذوہیب بولا بھائ کیا ہو گیا اُس لڑکی کو آپ نے بیوٹی بول دیا مگر آپ تو یہ لفظ ایک ہی لڑکی کے لیئے۔۔۔۔ ذیشان نے اُسے پوری بات بولنے سے روکا۔ ہاں جانتا ہوں یہ لفظ

Posted On Kitab Nagri

ایک ہی لڑکی کے لیئے بولتا ہوں لیکن یہ جب مجھ سے پہلی بار ملی تھی مجھے اِس میں اپنی بیوٹی کا عقس نظر آیا تھا وہی انکھیں۔اووووووو مطلب زی برو آپ کو ایک دفہ پھر سے پیار ہو گیا ہے۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔اور ذیشان بہت ہی غصّے میں وہاں سے چلا گیا۔اور ذوہیب نے بھی سوچ لیا تھا کہ اگر کوئ بھابی بنی تو ہو یہی ہو گی۔

آج یونی میں سونیا اور نور اکھٹے تھے۔ابھی ابھی ہو کلاسس لے کر کینٹین جا رہی تھی کے راستے میں نور آج لڑکے سے ٹکرا گئ۔

دیکھ کر نہیں چل سسکلککیہ تتتتیی ببھائ کی بیوٹی او ہو ووووو بھای کی بیوٹی مل گی بُھای کی بیوٹی مل گئ۔

اووو مسٹر کیا ہو گیا پہلے غصّہ اب پاگلوں والی حرکتیں۔اریواِن یور سنسیس۔

اوہ کچھ نہیں وہ بسسس اسے ہی سوری سوری۔

کیا ہو گیا تھا ذوہیب تو جھے خود کو ڈانٹتا وہاں سے چلا گیا۔یہ کون سا عجوبہ ہے۔اُس کے جانے کے بعد نور بولی۔یاڑ اِن کو میں نے کہیں دیکھا ہے۔اب آوے منہ ٹیڑا کر کے کیوں بول رہی ہے۔اسے ہی نور ویسے تم بہت چینج ہو گئ ہو۔ہاں مجھے بھی فیل ہو رہا ہے ابھی وہ لوگ بیٹھے ہی تھے کے سونیا کے کہنے کہ مطابق وہ "عجوبہ" پھر سے وہاں اگیا۔

کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں سسٹرز۔ذوہیب کے بولنے پر نور اُس کو کچھ دیر دیکھتی رہی اور پھر ہاں میں سر ہلا دیا۔

تو سسٹرز کام کی بات پر آتے ہیں۔میں یہاں آپ سے یہ پوچھنے آیا ہوں کہ کیا ہم دوست بن سکتے ہیں۔اُس کہ اِس سوال پر دونوں اُس کو گھورنے لگی لیکن پھر بھی وہ وہیں رہا۔کافی دیر سوچنے کے بعد نور نے ہاں میں سر ہلا دیا۔اور ادھر سونیا حیران وپریشاں کہ کیا یہ وہی نور ہے جو کسی سے دوستی نہیں کرتی تھی اور آج۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے ے ے ے بہت بہت شکریہ اب تو ہم دوست ہیں۔

اب تو آپ سسٹر ز اپنا نام بتادیں۔ذوہیب بولتا ہے تو نور بولتی ہے کہ میں نور ہوں اور یہ سونیا۔

اوو اچھا اچھا نور نائیس نیم۔ویسے آپ کی میرا مطلب ہماری یہ دوست کیا نام تھا اِن کا ہاں سونیا۔

کیا یہ گُنگی ہیں کچھ بولتی ہی نہیں۔

اووو ہیلو مسٹر میں کوی گُنگی نہیں ہوں اور آپ کی دوست بھی نہیں ہوں آیٔ سمجھ آپ کو۔

ارے ے ے نور جی یہ تو بولتی بھی ہیں۔میں تو سوچ رہا تھا کے آپ بول نہیں سکتی بھی خیر آپ بھی بن جائے گی فکر ناٹ۔

سونیا غصے سے اُٹھ کر وہاں سے چلی گیٔ اور وہ دونوں اُس کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔

□

آفس میں بیٹھا کوی فائیل یکھ رہا تھا۔کچھ سوچنے کے بعد اُس نے فائیل واپس رکھ دی اور اُٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔اور کچھ دیر بعد وہ ایک پارک میں بیٹھا ہوا تھا۔یہ ذیشان کی فیوریٹ جگہ تھی۔ویسے تو پارک تھا لیکن وہاں کوی نہیں آتا تھا۔اس لیے اُسے یہ جگہ بہت پسند تھی سکووووووووون میں اسے اچھا لگتا تھا۔سب بوجھ جیسے ہٹ گیا ہو خود کو وہ بلکل پُر سکون محسوس کر رہا تھا۔اب وہ آرام سے بیٹھ کر اس لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا پہلی دفہ جب دیکھا تو آنکھوں میں ڈوب گیا دوسری دفہ جب دیکھا تو منہ سے بے ساختہ بیوٹی نکلا۔ذیشان نے اُس لڑکی کو یاد کر کے بیوٹی بولا۔اور بولتے ساتھ ہی زمین پر لیٹ گیا۔اور ماضی کی یادوں میں کھوتا ہی چلا گیا۔

بارش لگی ہوئی تھی اور ایک وجود اس میں بھیگ رہا تھا۔اُسے بارش بہت پسند تھی لیکن ہر بار بارش میں بھیگنے کہ بعد اُسے بخار چڑھ جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس بار ذیشان نہیں چاھتا تھا کے اسے بخار چڑھے اس لیے جب اس نے بیوٹی کو بارش میں بھیگتا ہوا دیکھا تو فوراً سے اسے اکر اندر لے گیا۔یہ کیا حرکت ہے بیوٹی جب آپ کو پتا ہے کے آپ کو بخار چڑھ جاتا ہے پھر بھی آپ بارش میں چلی جاتی ہیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سوری اب نہیں جاؤ گی پنکی پرامس۔ گڈ گرل جاؤاور چینج کرو۔اتنا ہی یاد کر کے اسکی آنکھے بھیگ گئ اور وہ وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا۔بس اتنا ہی سوچ کر سمُاس کی آنکھوں میں آنسوں اگئے۔

لیکن وہ ابھی رونا نہیں چاھتا تھا اِس لیے اُٹھ کر چلا گیا۔وہ اتنی دیر سے پارک میں تھا کہ اب رات کے ایک بجھ رہے تھے وہ حیران تھا کے اتنا ٹائم ہو گیا اور وہ پارک میں ہی بیٹھا رہا۔اُس نے جلدی سے فون نکالا تو ذوہیب کی 19 کالز آئ ہوی تھی۔اس نے جلدی سے ذوہیب کو کال کی اور بولا کے تم فکر نہ کرو میں کچھ دیر میں گھر آ جاؤ گا۔

ٹھیک ہے پر جلدی آنا گھر میں سب پریشان ہو رہے ہیں۔۔

فون رکھنے کے بعد وہ گاڑی میں بیٹھ گیا اور وہاں سے نکلتا گیا۔راستے میں بارش شروع ہو گئ۔ابھی وہ راستے میں ہی تھا کہ سس کی آواز سے گاڑی رکی۔وہ ایک دم سے باہر نکلتا ہے اور دیکھتا ہے کہ ٹائر پنکچر ہو گیا ہے۔شٹ یار۔

اب وہ کھڑا سوچ رہا تھا کہ سامنے سے ایک لڑکی آرہی تھی۔بارش میں بھیگ رہی تھی۔وہ پاس آتی جا رہی تھی اور ذیشان تو بسس دیکھتا ہی رہ گیا۔وہ جب اس کے پاس آئ تو اسے یوں خود کو دیکھتا پا کر بولی سر آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔

ہو میں وہ کچھ نہیں بس سوچ رہا تھا آپ اتنی رات کو یہاں مطلب بارش میں۔

وہ مجھے بارش بہت پسند ہے اس لیے آگئی۔اچھا کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں۔

میرا نام نور ہے۔اپکا کیا نام ہے۔

ذیشان ملک نام ہے میرا۔

ذیشان نام سن کر نور کہی کھو سی گی لیکن جلدی ہی واپس بھی اگی۔

نائیس نیم ذیشان سر۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ وہاں سے چلی گئی۔

اور ذیشان نے ذوہیب کو کال کی کے گاڑی خراب ہو گی ہے آ کر لے کے جا۔

تھوڑی ہی دیر میں ذوہیب وہاں سے اُسے اپنے ساتھ لے گیا۔

مرزا خانزادہ ذیشان ملک کو برباد کرنے کا پورا پلین بنا چکا تھا۔

پریشے پریشے اپنی عرب دار آواز میں اپنی بیٹی کو بولا رہا تھا۔

جی بابا۔

اتنی دیر سے کیوں آئی ہو کیا کر رہی تھی تم ہہ۔

سوری بابا وہ میں۔

اچھا بس بس اتنا ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔ تم کل کراچی جاؤ گی اور ذیشان ملک کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا کر مر دو گی۔

منو پریشے کے سر پر اس کے باپ نے بم پھوڑے ہوں وہ حیرت سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی۔

میں ایسا نہیں کر سکتی۔

اور چٹاخ اسے تھپڑ پڑا۔

مرزا خانزادہ نے اسے بالوں سے دبوچ کر بولا نانانانانا اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو تجھے بھی بیچ دو گا کسی شرابی اوارا کو جسے تیری ماں کو بیچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور پریشے اپنی عزت بچانے کے لیے ہاں میں سر ہلا گئی۔اب صبح اُسے جانا تھا کراچی اِس لیے پیکنگ کرنے اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

مرزا خانزادہ بہت ہی لالچی انسان ہے۔اس نے پیسے کے لیے اپنی ہی بیوی کو بیچ دیا۔اور اب جب ذیشان نے اِس سے ڈیل نہیں کی تو اب اِس سے بدلہ لینا چاھتا ہے اپنی بیٹی کے ذریعے۔

(پریشے ملک بہت ہی خوبصورت اور نیک دل لڑکی وہ بلکل بھی اپنے باپ کی طرح نہیں تھی۔ہمیشہ سب سے اچھے سے بات کرتی ہے لیکن اب اس کے باپ نے اسے مشکل میں ڈال دیا ہے۔وہ کیسے کسی کو مار سکتی ہے جس نے آج تک ایک مچھر بھی نا مارا ہو وہ کیسے اتنے بڑے انسان کو مار سکتی ہے۔)

وہ اوپر اپنے کمرے میں بیگ میں اپنے کپڑے ڈال رہی تھی۔اور سوچ رہی تھی کے اس کا باپ کیسا انسان ہے۔کہ اتنے میں مرزا خانزادہ اس کے کمرے میں آیا۔تم ذیشان ملک کو مارنے سے پہلے تم اس کی ساری جائداد اپنے نام کرواؤ گی اور پھر میرے نام کر کے جدھر دفعہ ہونا ہے ہو جانا۔لیکن اپنی شکل نہ دیکھانا۔اس کے جاتے ہی پریشے جو مشکل سے ضبط کئے ہوئے تھی۔زور زور سے رونے لگی کہ اس کا باپ کتنا لالچی انسان ہے۔کافی دیر رونے کے بعد اب وہ سونے کے لئے چلی گئی۔صبح ہو گئی تھی اور وہ سٹیشن پر کھڑی تھی۔

پریشے کو اونچائی سے بہت ڈر لگتا تھا۔اس لیے پلین کے بجائے ٹرین سے جانے کا فیصلہ کیا اب وہ سٹیشن پر کھڑی ٹرین کے آنے کا انتظار کرنے لگی۔وہ اکیلی ہی آئی تھی۔مرزا خانزادہ اس کے ساتھ نہیں آیا تھا۔اور وہ خدا سے دعا مانگ رہی تھی کے مجھے بچالے میں کسی کی زندگی نہیں خراب کر سکتی۔آب اس کی قسمت کیسی تھی یہ تو آگے جا کر ہی پتا چلنا تھا۔

اتنے میں ٹرین آ گئی وہ جا کر اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈھاڈھا کی آواز آنے لگی سب لوگ ڈر گ ئے کچھ ڈاکو ٹرین میں آ گے اور دو تین لو گوں کو گولی مار دی۔اور وہ لوگ آگے آتے گے اور پریشے کی سیٹ کے پاس رکھ گے آن لوگوں نے پریشے کو بالوں سے پکڑ کر اُٹھایا اور بندوق اس کے سر پر رکھ دی۔

کسی کے منہ۔سے ایک بھی آواز نکلی تو اس لڑکی کو مار دیں گے اور پھر تم سب بھی مرو گے۔ڈاکوؤں کا سردار اندر داخل ہوتا ہے اور پہلی نظر ہی پریشے پر پڑھتی ہے۔وہ پریشے کے معصوم چہرے کو اپنی حوس بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اور ایک آدمی نکلا اور وہ ان ڈاکوؤں کی طرف بڑھ رہا تھا۔اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے سب ڈاکوؤں کو مار دیا۔لیکن ابھی ایک ڈاکو زندہ تھا اس نے بندوق اُٹھائی اور گولی چلادی اس بندے پر جس نے پریشے کو ان سے چھوڑایا تھا اور پریشے ایک دم سے جاگ گئی یہ کیسا خواب تھا اور اس بندے کی شکل کیوں نہیں نظر آرہی تھی۔اتنی دیر میں وہ کراچی پہنچ گئی تھی۔اب اس اپنے فلیٹ میں جانا تھا۔اس نے ٹیکسی کی اور اپنے فلیٹ کی طرف چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذوہیب بچے ذیشان کدھر ہے ووووہ دیکھے آگیا۔اووو ذیشان بچے آپ کی امی نے آپ سے بات کرنی ہے زارا دو منٹ بیٹھ جائیں۔سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے اور اب ذیشان بھی اُن کے ساتھ جا کر بیٹھ جاتا ہے۔جی مما کیا بات کرنی ہے۔

اصل میں وہ وہ زیشان بچے تم شادی کر لو۔گھر میں خوشی بھی آجاے گی اور تم بھی اکیلے نہیں رہو گے۔

میں نے آپ لوگوں کو سو دفہ کہا ہے مجھے نہیں کرنی شادی میری بیوٹی نہیں ہے میرے پاس میری نورالعین نہیں ہے میں کسی سے شادی نہیں کروگا۔بس اور جس کی مجھ سے شادی ہو گی وہ نہیں رہ سکے گی خوش میرے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگوں کو سمجھ کیوں نہیں آر ہی۔اور پلیز۔۔۔۔ایک منٹ زیشان کس نور کی تم بات کر رہے ہو وہی جس نے مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی وہی نور جس کی وجہ سے تمہارے تایا کی موت ہوئی۔۔۔۔سُمیّہ بیگم کے یہ بتانے پر زیشان کسی اور ہی دنیا میں پہنچ چکا تھا کے اس کی نور یہ سب کر سکتی۔یہ آپ کیا بول رہی ہیں میری نور ایسا نہیں کر سکتی۔آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔

نہیں بیٹا بھابی سچ بول رہی ہیں۔ابہام ملک کے بولنے کے بعد زیشان اپنے ابو سے جا کر کہتا ہے ابو آپ ان سب کو دیکھے نا یہ یہ میری نور کے بارے میں کیا کیا بول رہے ہیں۔سب سچ ہے بیٹا۔زیشان لڑکھڑاتا ہوا زمین پر گر گیا اور سب وہاں سے باری باری اٹھ کر چلے گ ئے۔کیوں کے وہ جانتے تھے کہ اب زیشان کو وہ کچھ نہیں بول سکتے وہ اب کسی کی نہیں سنے گا۔کافی دیر زیشان وہیں بیٹھا رہا اور پھر ایک دم سے اُٹھ کر اپنی گاڑی کی طرف چل دیا۔۔

نور آج یونی کے بعد اپنی ڈیوٹی پر جا رہی تھی وہ ایک ریسٹورینٹ میں جوب کرتی تھی۔آج جاتے ہوئے اُسے راستے میں ایک عورت ملی وہ پوری دنیا سے بے نیاز چل رہی تھی کے سامنے سے آتے ٹرک کو نا دیکھ سکی نور نے جب دیکھا کے ٹرک اسی طرف آرہا ہے تو ان آنٹی کو سامنے سے ہٹا دیا۔انٹی آپ ٹھیک تو ہیں کیا ہوا ہے آپ کو۔

نور اُن کو آپنے ساتھ لے کر ایک پارک میں اگئی اور اپنے باس کو کال کر کے بتا دیا کے آج وہ نہیں آسکے گی۔

آنٹی آپ یہی بیٹھے میں ابھی آتی ہوں۔وہ کافی دیر سے نور کا انتظار کر رہی تھی کے انہیں ایک طرف سے نور آتی نظر آئی۔۔وہ بریانی کا ڈبا اور پانی کی بوتل لے کو آرہی تھی۔آنٹی آپ پہلے یہ کھائیں اور پھر مجھے بتائے کے آپ اسے اِدھر اُدھر کیوں پھر رہی ہیں آپ کے کپڑے بھی پھٹے ہوے ہیں۔لیکن آپ پہلے کھانا کھائیں۔اُس عورت کے کھانا کھانے کے بعد نور نے اُن کو پانی دیا اور اب نور اُن سے پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم اتنا سب کچھ کیوں کر رہی ہو اس میں تمہارا کوئی فائدا نہیں ہے۔ارے ے ے ے ے آنٹی یہ آپ کیسی بات کر رہی ہیں اچھا آپ اپنا نام بتائیں۔

میرا نام نازلین ہے۔جب میں کالج جاتی تھی تو میرا رشتہ آگیا۔ابا نے ہاں کر دی۔میرے پیپر ہونے والے تھے لیکن جس دن میرا پہلا پیپر تھا اس دن ہی میری شادی ہو گئی اور جس سے ہوئی تھی وہ انتہائی لالچی اور بیغرت انسان تھا ہماری ایک ہی اولاد کے بعد اس نے مجھے گھر سے نکال دیا کیوں کے وہ بیٹی تھی اور اسے بیٹا چاہیے تھا جو اس کی جائداد سنبھالتا۔لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا۔میری پری میری جان پتا نہیں زندا بھی ہے یہ نہیں نازلین جو سالوں سے برداشت کر رہی تھی آج پھوٹ پھوٹ کر رو دی شائد اس کو آج کوئی مل گیا تھا جس کو وہ اپنا دکھ سناتی

۔

آنٹی آپ روے نہیں آپ میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہیں اور وہی رہیں گی آپ میرے ساتھ۔لیکن بیٹا بسسس آنٹی میں نے بول دیا آب آپ کو چلنا پڑے گا۔نور نازلین کو پہلے اپنے بیگ سے شال نکال کر دیتی ہے جو اس نے سونیا کے ساتھ خریدی تھی وہ اس کے بیگ میں ہی رہ گئی لیکن اب اس کے بہت کام ائی۔اس نے آنٹی پر سہی سے چادر ڈالی اور انہیں بازار لے گئی وہاں سے اُن کے لیے کپڑے لیے اور ضرورت کا سامان لیا۔کچھ دیر بعد وہ لوگ گھر جا چکے تھے اس نے انتی کو نہانے کو بولا اور اتنی دیر میں نور نے کھانا بھی بنا لیا۔اس نے آنٹی کے بال بنات اور آن دونوں نے کھانا کھایا۔

ویسے بیٹا تمہارے گھر والے کدھر ہیں۔وہ۔اصل میں میرے ماں باپ ایک کار ایکسیڈنٹ میں فوت ہو گئے تھے

۔اووہو سوری بیٹا۔اٹس اوکے آنٹی۔

اچھا چلے آپ آرام کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم یار آج موسم بہت مزے کو ہے نا۔ذوہیب اپنے دوست کے ساتھ بیٹھا بول رہا تھا۔ہاں یار۔یار ذوہیب تو بھی شادی کر ہی لے قسم سے بہت زور کا ڈانس آرہا ہے.ہاہاہا زی برو کو تو پہلے کرنے دے وہ کرتے ہی نہیں وہ کرے گے تو میری باری آے گی۔اور ویسے بھی مجھے کوئی لڑکی نہیں پسند ابھی تک۔اچھا سن وہ نور دیکھی ہے میری یونی فرینڈ یار اس کو اور زی برو کو کسی طرح سیٹ کرنا ہے تو ہیہیہیہیلپ کرررررررے گا۔فرحان نے ذوہیب کی نظر کا تعاقب کیا تو وہ کسی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔لڑکی تھی تو بہت پیاری۔اووووذوہیب کدھر کھو گیا کککھی نہیں۔

ہاں پتا ہے فرحان نے شرارت بھرے لہجے میں بولا۔چل چل بس یہ بتا کہ مدد کرے گا نا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں بھائی کے لیے تو جان بھی حاضر۔

لیکن اگلے ہی پل ایک کالی گاڑی آئی اور اس میں سے کچھ لوگ نکلے اور اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے گ ئے۔اور ذوہیب دیکھتا ہی رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ٹن ٹن ٹن ٹن ہلو۔اسلام علیکم۔کدھر ہو تم پریشے۔بابا وہ میں اپنے فلیٹ میں ہوں۔اچھا ملی تم زیشان سے۔نہیں بابا مجھے پتا ہی نہیں وہ کدھر ہیں۔اچھاااااامرزا سر کوئی آپ سے ملنے آیا ہے۔اچھا میں ارہا ہوں۔

پریشے میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔بائے۔

مرزا کے فون بند کرنے کے بعد پریشے بیڈ پر بٹھ کر سوچنے لگتی ہے اس کا دل بھی اس کو منا کرتا ہے اور دماغ بھی ۔اس لیے وہ فیصلہ کرتی ہے کے جو اس کے باپ نے بولا ہے وہ تو وہ بلکل بھی نہیں کرے گی۔اب وہ زرا باہر گھومنے جاتی ہے۔اج موسم بہت اچھا ہوتا ہے۔کے اتنے میں اس کا فون بجتا ہے۔بابا۔ہیلو بابا ہاں میں نے تمہیں زیشان ملک کا پتا بتا دیا ہے اب جاؤ ادھر۔میں نہیں جاؤ گی۔کیا کیا بول رہی ہو تم مجھے جانتی نہیں ہو۔جانتی ہوں آپ سے بڑا لالچی اور بیغرت انسان میں نے کبھی نہیں دیکھا۔آپ باپ کھلانے کے لائق نہیں ہیں۔اور آپ جو

Posted On Kitab Nagri

بھی کرلیں میں اب آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی۔پریشے ے ے ناناناناناز یادہ اونچی آواز میں نہ بولیں ساری انرجی ضائع ہو جائے گی۔ بائے خدا حافظ۔

اس لڑکی کی اتنی ہمت ہیلو وہاں تم ایک کام کرو پریشے خانزادہ کو اغوا کرلو۔اوکے سر سمجھے آپ کا کام ہو گیا۔

ابھی پریشے زیادا دور نہیں گئی تھی۔ذوہیب نے جب اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا۔لیکن ایک کالی گاڑی پریشے کو لے گ ئے۔ذوہیب جلدی سے اٹھا فرحان کو ساتھ لیا اور جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر کالی گاڑی کا پیچھا کرنے لگا.وہ کالی گاڑی ایک کھنڈر نما جگہ میں گئی۔اس میں سے پریشے کو نکالا اور اسے ایک درخت کے ساتھ باندھ دیا۔ اوراب مرزاخانزادہ کو فون کرنے لگے۔

ہلو سر کام ہو گیا۔ہاہاہاہاہاہاہاہا گڈ زرا بات کرواؤ میری اس سے۔ ہمم تو پریشے خانزادہ انکار کیا تھا نہ اب دیکھو کدھر ھنس گئی ہو تم۔اب بھی وقت ہے چُپ چاپ میری بات مان لو۔تیہہہہہہ تتتتہ افسوس مرزاخانزادہ صاحب آج آپ نے اپنی سگی اولاد کو اغوا کروالیا صرف پیسے کے لئے۔لیکن میں آپ کا کوئی کام نہیں کرو گئی۔اور ذوہیب اور فرحان سب باتیں سُن رہے تھے۔ذوہیب تو کسی اور ہی دنیا میں پہنچا ہوا تھا کے جو لڑکی اسے پسند ہے وہ اِس کے دشمن کی بیٹی ہے۔ماردو اسے مرزا کی یہ بات سن کر جہاں ذوہیب ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا وہیں ایک بندے نے بندوق نکالی اور ٹھا کی آواز سے سب کچھ ساکت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔اس بندے کے گولی مارنے سے پہلے ہی ذوہیب نے اپنی پستول نکال کر اسے گولی ماردی۔اور پریشے اتنا سارا خون دیکھ کر ہی بے ہوش ہو گئ۔ذوہیب نے سب کی ٹانگوں پر گولی نوردی تاکہ وہ بھاگ نہ سکیں۔اور فرحان نے پولیس کو کال کردی۔کچھ ہی دیر میں پولیس اُن سب کو لے گئی اور ذوہیب نے پریشے کو اُٹھایا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔کچھ ہی دیر میں ذوہیب پریشے کو لے کر اپنے پرانے والے گھر میں پہنچ گیا۔جہاں اب وہ لوگ نہیں رہتے تھے لیکن گھر بہت ساف تھا اس نے

Posted On Kitab Nagri

پریشے کو اندر لیٹایا اور خود باہر گلی میں نکل آیا۔رات بہت ہو چکی تھی اس وقت وہ کس ڈاکٹر کو بلاتا۔ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کے اس کا سامنا نور سے ہوا۔

ذوہیب آپ یہاں کیا کر رہے ہو۔وہ بھی اس ٹائم۔نور تم وہ یہ میرا گھر ہے لیکن تم یہاں۔اووو میرا سامنے والا گھر ہے۔اچھا یا سر ایک ہیلپ چاہئے نور یار وہ میرے ساتھ ایک لڑکی ہے۔کیاا کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ ائی مین کے کون ہے اور کیوں ہے ااووو میری بہن اندر چلو سب بتاتا ہوں۔اندر جا کر وہ نور کو سب بتاتا ہے اور یہ بھی کے وہ اسے اچھی لگتی ہے۔نور یار تم دیکھو نہ وہ ہوش میں آئی۔ہاں ہاں ابھی ایک دن نہیں ہوا یہ مجنو بنا بیٹھا ہے فرحان کی اس بات پر نور ہنس دی اچھا دیکھتی ہوں مجنو بھائی ہہہہہ۔

ابھی نور اندر سے باہر آئی تھی۔ذوہیب اسے ہوش نہیں ایا ہے ے ے ے۔آپ آپ یہاں۔سامنے زیشان کو دیکھ کر نور کو حیرت ہوئی تھی۔جی میں اور ذوہیب میرا بھائی ہے آپ یہاں وہ بھائی میں نے بلایا ہے۔ذوہیب زیشان کو سب بتاتا ہے اور اب وہ چاروں بیٹھے ہوے تھے۔مطلب اسے مرزا خانزادہ نے بیجھا ہے وہ ضرور کوئی چال چل رہا ہے۔زیشان خاموشی کی دیوار کو توڑتا ہوا بولتا ہے۔

جی بھائی لیکن۔۔۔۔۔۔

کوئی ہے ذوہیب کی بات بولنے سے پہلے ہی اندر سے آواز آتی ہے۔سب اندر کی طرف جاتے ہیں۔جہاں پریشے ڈرئی ہوئی بیٹھی ہوتی ہے۔فکر نہ کرو گڑیا آپ یہاں سیف ہو۔فرحان بولتا ہے کیونکہ پریشے بہت ڈرئی ہوئی تھی۔تینک یو آپ نے میری جان بچائی۔اب میں چلتی ہوں۔ایک منٹ۔آپ کو اغوا کیوں کیا تھا اور کس نے کیا تھا نور کے بولنے پر زیشان اس کی طرف دیکھتا ہے۔کیوں کے نور زیشان کے دل کی بات کرتی ہے۔وہ اب آپ

Posted On Kitab Nagri

لوگوں سے کیا چھپاؤ۔ نہیں گڑیا کھل کر بولو مجھے اپنا بھائی سمجھو۔ہاں ذوہیب کو بے شک نہ سمجھواور نور اور ذوہیب کی ہلکی سی ہنسی نکل جاتی ہے فرحان کی بات پر۔

ہم تو میرے بابا چاہتے ہیں کے میں زیشان ملک کو اپنی محبت کے جال میں پھنساؤں۔لیکن میں ایسا کچھ نہیں ہوں گی میں انہیں جانتی تک نہیں کبھی دیکھا نہیں اس کی اس بات پر سب زیشان کی طرف دیکھتے ہیں۔وہ چاہتے ہیں میں زیشان ملک کی ساری جائداد اپنے نام کروالوں اور انہیں ماردوں پھر۔میں نے آج تک مچھر نہیں مارا اتنا بڑا انسان کیسے مار سکتی ہوں۔آپ کا کیا نام ہے۔نور پوچھتی ہے۔میرا نام پریشے ہے۔

پریشے میں ہی زیشان ملک ہوں

ہاں اور اب تمہاری سیفٹی کی زمہ داری ذوہیب کی ہے تم یہی پر رہو گی خطرہ ہے تمہاری جان کو اس لیے اور فکر نہ کو کوئی میرے ہوتے ہوے تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگا سکے گا۔یہ ایک بھائی کا وعدہ ہے۔اب تم آرام کرو فرحان گھر میں بھابی پریشان ہورہی ہوں گی آپ بھی چلے جاؤاور فکر نہ کرنا۔ذوہیب تم ادھر ہی رکو۔اووہ میں بھی چلتی ہوں گھر میں آنٹی پریشان ہورہی ہوں گی اوکے خداحافظ پریشے اپنا خیال رکھنا۔

اور زیشان نے سوچ لیا تھا کے وہ صبح سب سے پہلے نور کی پوری انفارمیشن نکالے گا۔اور ذوہیب اور زیشان بھی وہاں سے اپنے اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں۔

۔

سب سورہے تھے لیکن ذوہیب کبھی بیڈ پر ادھر کبھی ادھر ہورہا تھا۔اور وہ ایک دم اٹھا اور پریشے کے کمرے کی طرف چل دیا۔دروازا کھول کر اندر داخل ہوا تو پریشے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی وہ سو نہیں رہی تھی ذوہیب ایک دم

Posted On Kitab Nagri

اس کے پاس گیا۔پریشے آپ کو کچھ چاہیے آپ سوئی نہیں۔ نہیں کچھ نہیں چاہیے بس نیند نہیں آرہی۔اچھا آپ سے ایک بات بولوں پریشے۔ کیا پتا آپ کو میری بات اچھی نہ لگے لیکن جب آپ کو پہلی دفعہ دیکھا نہ تو ادھر (وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بول رہا تھا۔)ادھر گھنٹی بجی سُن ہو گیا تھا میں۔ پھر وہ آپ کو لے گ ۓ میں نے اُن کا پیچھا کیا اور آپ کو بچا لیا۔ کیا آپ مجھ سے شادی کریں گئ آپ مجھے اچھی لگتی ہیں اس لیے آپ کا ساتھ چاہتا ہوں میں جب تک زندہ ہوں چاہتا ہوں آپ کے ساتھ رہوں۔آپ ابھی بے شک جواب نہ دیں لیکن سوچنا پلیز۔اب میں جارہا دل کی بات بول دی ہے تو اب نیند آرہی۔اور ذوہیب کمرے کا دروازا بند کر کے چلا جاتا۔پریشے حیران یہ کیا۔بندا ہے جو اظہارِ محبت کر گیا اور جاواب بھی نہیں سُنا۔ خیر ہیں تو بہت پیارے، عزت بھی کرتے ہیں۔اوہہہہہ مجھے بھی نیند آرہی۔۔

ذوہیب صبح اُٹھ کر یونی کے لئے تیار ہو رہا تھا کے کمرے کا دروازا کھلا زیشان بھائی ہاں مجھے کام ہے تم گھر جا کر پریشے کا بھی بتا دو اور یہ بھی کہ ہم پرانے گھر میں ہیں۔جی بھائی ٹھیک ہے میں جاتا ہوں پھر پریشے ابھی سو رہی ہو گی ملازمہ کو میں بتا دیتا ہوں کے جب وہ اٹھیں انہیں کھانا بھی دے دے اور جب تک میں نہ آؤں انہیں باہر نہ جانے دے۔ ہمم ٹھیک جاؤ تم۔

www.kitabnagri.com

سُمیّہ بیگم کی آواز پورے گھر میں زیشان زیشان بچے کدھر ہو ذوہیب اوذوہیب۔تائی جی کیا ہو گیا کیوں صبح صبح سب کو جگا رہی ہیں۔زارا بچے زیشان کل رات سے گھر نہیں ہے اور ذوہیب شام سے پتا نہیں دونوں بچے کدھر ہیں۔ ٹھیک ہوں بس اللہ کرے۔ارے بیگم کیوں پریشان ہو سالار ملک جو کہ ابھی ابھی باہر سے آئے تھے سُمیّہ بیگم۔کو یوں پریشان دیکھ کر بولے۔زیشان کل رات سے گھر نہیں ہیں۔ارےےےےے امی جی

Posted On Kitab Nagri

میں آگیا۔پہلے تو آپ سب کو ہال میں جمع کریں میں نے سب سے بات کرنی ہے۔سب لوگ جب اگے تو ذوہیب نے انہیں ساری بات بتائی اور ایک اور بات میں پریشے سے شادی کروں گا ویسے بھی ایک دن تو کرنی ہی ہے اور وہ ہے بھی بے سہارا اسے تحفظ بھی مل جاے گا اور وہ مجھے پسند بھی ہے۔بابا آپ کیا بولتے ہیں اس بارے میں کیا میں کرلوں پریشے سے شادی۔ذوہیب بڑی امید سے پوچھتا ہے کچھ دیر سوچنے کے بعد سالار صاحب بولتے ہیں کے آپ پہلے اسے ہم سے ملاؤ پھر ہم سوچتے ہیں۔کیوں سّمیّہ بیگم۔

بلکل ذوہیب بچے آپ اسے آج شام ہی لے آؤ پھر ہم سوچتے ہیں۔

ٹھیک ہے اب میں یونی کے لی ئے نکل رہا ہوں۔

ادھر ذوہیب یونی کے لیے نکلتا ہے اُدھر نور۔لیکن زیشان صاحب تو یونی میں بیٹھے ہوتے ہیں۔مجھے اس یونی میں ایک نور پڑھتی ہیں میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہیں پارٹ 1 ابھی نیو ہیں آپ اُن کی انفارمیشن دیں پلیز۔سوری سر ہمیں اجازت نہیں۔سامنے کھڑی لڑکی بولتی ہے۔کیا آپ کو اپنی جاب عزیز نہیں اور لڑکی اپنی جاب کی خاطر بولنا سٹارٹ کرتی ہے۔نور فُل نیم نورالعین ملک۔فادر نیم شہاب ملک۔اور ابھی یہ ڈیفنس کے ایریا میں رہتی ہی ماں باپ انکے فوت ہو چکے اور یہ اکیلی رہتی ہیں۔وہ لڑکی بول کر چپ ہوئی تو زیشان حیران رہ گیا اس نے لڑکی سے فائل لی اور تصویر دیکھی تو بس جسے اس پر بم گر گیا ہو یہ یہ اور وہ وہاں سے لمبے ڈگ بھرتا نکل گیا۔اب اسے بہت غصہ ارہا تھا نور جو اس کی جان تھی اب اس کی نفرت ہے اور وہ اسے برباد کر کے ہی چھوڑے گا۔😨

وہ تینوں کلاس میں بیٹھے ہوے تھے کے ایک بندا آتا ہے اور بولتا کہ نورالعین ملک جو بھی ہیں وہ آفس میں آجاے سر بلا رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور نور کھڑی ہوتی ہے۔پتا نہیں سر کو کون سا سوال سمجھنا ہے میں جارہی سونیا آفس میں تم دونوں یہی بیٹو۔نور تو جاچکی تھی۔ نننورا عین ملک۔ہاں نور تو ہم اسے پیار سے بلاتے ہیں اس کا نام نور العین ملک ہے اور اس کے ماما بابا نہیں ہیں۔پتا ہے کیا میڈم گھر سے بھاگی تھی اس کی جو چچی تھی کیا نام تھا ان کا ہاں ں ں سمیہ وہ اس پر ظلم کرتی تھی اور اس لیے یہ بھاگی اور یہ اکثر خود سے باتیں کرتے ہوئے کسی زیشان کا ذکر کرتی ہے۔اور ذوہیب سب کچھ ہمہمم کے مانو پتھر کا ہو گیا ہو۔وہ اچانک سے اٹھا اور گھر کی طرف بھاگا۔

ہمممم نور گنگ ناتی ہوئی اپنے گھر کی طرف جا رہی تھی کے کسی نے درخت کے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور کھینچ کر اسے درخت سے پن کر دیا۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔اسے پرانے گزرے ہوئے لمحے یاد آرہے تھے۔وہ دونوں بچپن سے ساتھ تھے لیکن جب سمیہ نے زیشان کو نور کے بارے میں بتایا تب سے زیشان کو بہت دکھ پہنچا تھا۔اس کی نور اسی نہ تھی اس کا دل کہ رہا تھا لیکن ماں تو ماں ہوتی ہے نہ اسے جو ماں نے بولا اس نے وہ مان لیا۔ کبھی کبھی انسان ہنس جاتا ہے۔جب کوئی دو لوگ اسے ہوں جن سے وہ بہت محبت کرتے ہیں اور دونوں ہی ایک دوسرے کے خلاف بولیں تو انسان پریشان ہو جاتا کہ کس کی سنے۔اور وہ اس مشکل میں ایسے فیصلے کر جاتے ہیں جن پر بعد میں وہ پچھتاتے ہیں۔اور ابھی زیشان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہو رہا تھا۔ایک طرف ماں اور ایک طرف اسکی بیوٹی۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا لیکن اچانک ہی اس کی گرفت بہت سخت ہو گئی تھی۔نور تو پہلے ہی گھبرا گئی تھی کے اسے کیا ہوا لیکن جب زور اسکے ہاتھ پر بڑھتا چلا گیا تو وہ چیخ اٹھی۔اہھہھہ کیا کر رہے ہیں اور یہ کیا طریقہ ہے۔تمہارا کیا نام ہے۔ ممیرا ااپ کو بتایا تھا نہ نور ہے۔وہ بہت ڈر گئی تھی زیشان کی آنکھوں سے۔پورا نام کیا ہے نور العین ملک ہے۔تمہے پتا ہے میں کون ہوں۔ ککون۔ زیشان زیشان ملک۔ تمہاری چچی کا بیٹا زیشان ملک ۔تم کتنی گھٹیا ہو نہ نور پہلے میری ماں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تایا جان کی موت کی زمہ دار بھی تم خود ہو

Posted On Kitab Nagri

۔نور تو مانو سدمے میں تھی۔ایک تو اس کا زیشان اس کے سامنے تھا اور اس پر الزام لگا رہا تھا۔نور اب میں تمہیں کیا کہوں الفاظ نہیں چھوڑے تم نے میرے پاس۔اب جاؤ یہاں سے نور کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے کے جو اس کی کل زنگی تھی وہ اسے اسے بولے گا۔

ائی سیڈ جاؤ زیشان کے زور سے بولنے پر وہ وہاں سے چل پڑی۔رو رہی تھی وہ اور زیشان بھی جو بھی اس نے بولا تھا وہ اس کے الفاظ تو نہ تھے۔لیکن اب بہت ہی دیر و چکی تھی۔بندوق سے گولی نکل کر سیدھا نور کے دل کے آر پار ۔اور زیشان جو گولی کی آواز پر پیچھے مڑا تھا۔نور کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگا۔ددور رہییں آپ مجھ سے۔ کیوں آیئے ہیں ااب مر رہی ہوں تو خوش ہو جائیں۔اوور اپنی ماں اسے پوچھنا کے میں کیوں گھر رس ایک سے بھاگی تھی۔نور مشکل سے اپنی بات پوری کر کے ہوش و حواس سے بیگانا ہو جاتی ہے۔نوورررررررررر۔انکھیں کھولو نور مجھے معاف کر دو نور پلیز یار ایسا تو نہ کرو۔پلیز اٹھو ناا جانم پلیز بیوٹی یار۔وہ جلدی ہی اسے ہاسپٹل لے جاتا ہے۔اور اب نور اسی یو میں تھی۔۔ذوہیب کی کال ارہی تھی۔اس نے پہلے اپنی حالت ٹھیک کی کیوں کے ہو کسی کو نہیں بتانا چاھتا تھا۔

ہیلو۔ززی برو بات سنیں۔جو نور اس دن ملی تھی وہی آپ کی بیوٹی ہے میں نے ساری انفارمیشن نکالی ہے قسم سے اور ایک اور سچ آج جب میں گھر گیا تو نور کے کمرے کے پاس سے گزرتے ہوئے پتا نہیں کیا سوجی کے اس کے کمرے میں چلا گیا۔کافی دیر بیٹھا رہا۔پھر اس کی الماری کھولیں تو سامنے ہی کچھ کتابیں تھی۔اور وہاں اس کی ڈائری بھی تھی۔زی برو ماما نور پر بہت ظلم کرتی تھی مارتی تھی اس لیے نور گھر سے بھاگی اور جب میں نے جا کر ماما سے پوچا تو نہیں بتا رہی تھیں لیکن جب میں نے زور کیا تو غصے میں آکر سب بول دیا اور سارے گھر والوں نے بھی سنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور جب میں نے بولا کے ابھی آپ کو بتاتا ہوں توماں نے ایک دم سے کسی کو فون کیا اور بولا کے مار دو اسے گولی۔ مجھے لگتا ہے کہ نور کی جان خطرے میں ہے۔زوہیب مجھے سب پتا ہے نور کو گولی لگی ہے جلدی اا۔

وہ روتے ہوے بولتا ہے اور اسے ایڈرس بتاتا ہے زوہیب بھی پریشان ہو کر سب کو بتاتا ہے اور سب ہاسپٹل کے لیے نکل جاتے ہیں۔۔

وہ سب لوگ ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔سیکنڈ فلور پر جاتے ہیں سامنے زیشان اسی یو کے پاس بیٹھا ہوتا ہے۔ زیشان بچے اُٹھ جاؤ نور ٹھیک ہو جائے گئ۔ارررےےےےے آپ کیا اس کو اس ڈائن کے بچنے کی تسلیاں دے رہے ہیں۔اچھا ہے مر جائے جان چھوٹے گی۔۔۔۔۔ماں ا۔اپ نے ایسا کیوں کیا آپ جانتی تھیں نہ کے نور میری ہے وہ میری بیوٹی ہے پھر ب۔ بھی آپ نے ایسا کیا۔زیشان کی آواز میں بہت کرب تھا۔نہیں زیشان وہ تمہیں مجھ سے لینا چاہتی ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اوگاڈ بس بس کریں یار کیوں ایسا کر رہیں ہیں آپ۔ پلیز سب کو سکون سے رہنے دیں۔ میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں۔ ذوہیب بہت ہی غصہ میں بولتا ہے کہ اسی یو میں سے ایک

نرس آتی ہے۔ نرس کیسی ہے نور۔

آپ فکر نہ کریں اب وہ ٹھیک ہیں۔ یہ صرف اس وجہ سے کہ آپ ان کو جلدی ہی ہاسپٹل لے ائے۔ ان کو کچھ دیر میں ہوش اجائے گا۔ کل آپ ان کو ڈسچارج کروالیں۔ اوکے نرس۔

شکر ہے نور بچے ٹھیک ہے۔ زیشان ایک نظر اپنی ماں کو دیکھ کر باہر کی طرف نکل جاتا ہے۔ زوہیب میں آپکے چاچو اور آپکی ماما گھر جارہیں ہیں تاکہ صدقہ دیں سکیں۔ اندلیب بھابھی آپ یہاں رہیں زارا بچے کے ساتھ ۔ ذوہیب آپ پریشے کے پاس جاؤ اسے سب سے آگاہ کواور اپنے ساتھ لے کراؤ۔ جی بابا۔

سب اپنے اپنے کام کے لیے نکل جاتے ہیں۔ زیشان ایک مسجد میں شکرانے کے نفل ادا کرکے واپس آجاتا ہے اور زوہیب پریشے کی طرف نکل گیا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم تو یہ ہے نور آپی کا گھر۔

ٹک ٹک ٹک۔

جی آپ کون وہ میں پریشے ہوں نور آپی سے ملنے آئی ہوں۔پ۔پریشے ت م جی میرا نام ہے۔اندر اوزرا۔بیٹھ جاؤ بیٹھا۔میرا نام نازلین ہے۔تم۔مجھے میری بیٹی پریشے لگی۔اس لیے اندر لے آئی ہوں۔ہمم۔میرے بابا کا نام مرزا خانزادا ہے۔اورنازلین سن ہو گئ۔

چاچی جان نور کو ہوش آیا۔ہاں بیٹا ہم ابھی ابھی مل کرارہے ہیں تم بھی جاواور مل کر آؤ۔ہمم میں مل لوں پھر ہم اسے ڈسچارج کروادیں گے۔ٹھیک ہے بچے جاؤتم۔

ن۔نور۔لمبی خاموشی نے اس کا استقبال کیا یار سوری وہ مجھے تم سے پوچھنا معاف کر دو۔وہ میں بہت غصہ میں اگیا تھا۔چاہیے تھا۔میں نے تمہیں بولنے کا موقع ہی نہیں دیا۔سوری یاررر۔

پلیز

ہہہہہ غصہ یہ کیسا غصہ مسٹر زیشان ملک اور اگر آپ مجھے ساتھ لینے آئے ہیں تو آپ واپس جا سکتے ہیں یار سنو تو سہی۔میں نے کچھ نہیں سننا آپ مجھے ڈسچارج کروا سکتے ہیں اگر چاہتے ہیں تو ورنہ میں خود ہی مینج کر لوں گئی۔نہیں یار تم چلو نہ گھر میں سب انتظار کر رہے ہیں۔نور پلیز۔میں نے کہا نہ نہیں آپ کو کیوں سمجھ نہیں ا رہی۔😟😟😟😟۔نور بہت ہی اونچا بول گئی تھی اور ڈاکٹر نے آرام کرنے کا کہا تھا۔اوکے اوکے تم تم اونچا نہ بولو میں جارہاہوں اور ابھی ڈسچارج کروادیتا ہوں تم تم آرام کرو۔ہمم۔

Posted On Kitab Nagri

م۔مرزا خانزادہ تم اس کی بیٹی ہو۔

جی۔پریشے خانزادہ۔میں تمہاری ماں ہوں نازلین۔کیا۔اپ۔میری ماما ہیں۔

آپ سچ بول رہی ہیں ہاں پریشے سچ بول رہی ہوں۔اور پریشے رو دیتی ہے۔انتے ار سے سے ضبط کیے ہوے آنسو نکل آتے ہیں وہ دونوں بہت خوش ہوتی ہیں۔

ٹک ٹک ٹک۔میں دیکھتی ہوں۔

ارے زوہیب آپ۔پریشے شکر ہے تم ٹھیک ہو۔اور یہاں کیا کر رہی ہو۔

آپ اندر آئے آپ کو میں کسی سے ملاتی ہوں۔ذوہیب یہ میری ماما ہیں۔

ہیں ں ں۔کیا ماما۔مگر ہاں ماما ہوں۔نازلین اسے اپنی اور نور کی ملاقات کا بتاتی ہے۔اوہمہ یہ بات ہے ے۔ویسے آپ دونوں کو ایک بات بتانی ہے۔کیا ہوا ذوہیب سب ٹھیک ہے۔پریشے سوال کرتی ہے۔مرزا خانزادہ کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔بوڈی پوری طرح سے جل چکی تھی۔وہ اصل میں ایک لڑکی کو اس نے کڈنیپ کر لیا۔اور اب اسے مارنے جا رہا تھا۔اس کے پاس مٹی کا تیل تھا۔جو اس سے نیچے گر گیا۔اور اتنے میں ہی اس کا ایک آدمی آیا سیگرٹ پی رہا تھا اور پھر اس نے بغیر نیچے دیکھے سیگرٹ پھینک دی اور مرزا اس آگ کی لپیٹ میں اکر جل گیا۔اسے دفنا چکے ہیں اب۔

اہمہ جو دوسروں کا برا سوچتے ہیں ان کے ساتھ بھی برا ہوتا ہے ذوہیب بچے۔ہاں ذوہیب ہمیں دکھ نہیں ہوا کیوں کے یہ ان کی سزا تھی۔

اب ذوہیب کیا کر سکتا تھا جب ان دونوں کو ہی کوئی فرق نہیں پڑتا۔

Posted On Kitab Nagri

نور ایک دفعہ بات سن لو۔ نہیں مسٹر زیشان ملک۔اب وقت نہیں رہا۔میرا گھر آ گیا ہے آپ اب جا سکتے ہیں۔ تھینکس۔

اور نور بہت مشکل سے نکلتی ہے میں ہیلپ کروں۔نو تھینکس۔

اور وہ اپنے گھر کی طرف چل دی۔

ٹک ٹک ٹک۔

ارے ے ے نور تم اکیلی یہاں کیا کر رہی ہو۔ہمارے گھر جانا تھا تمہیں نہیں ذوہیب وہاں میرا کوئی نہیں۔ارے میں تمہارا بھائی تو ہوں نہ۔ہمم تو بھائی ملنے آتے رہنا۔اہہ۔ارام سے۔نور صوفے پر بیٹھتی ہے۔ارے ے نور یہ کیا۔نازلین پریشان ہو کر پوچھتی ہے۔کچھ نہیں آنٹی گولی لگی پر اب میں ٹھیک ہوں۔شکر خدا کا۔ارے پری آپ یہاں۔جی وہ میں آپ سے ملنے آئی تھی پر آپ نہیں تھیں اور یہ میری ماما ہیں۔کیا اا رئیلی۔جی۔

چلو یہ تو گڈ ہو گیا۔ہمم۔

زیشان نور کدھر ہے۔سالار صاحب کی بات پر زیشان انہیں دیکھتا ہے اور پھر سمیہ بیگم کو۔اندلیب بیگم تم ہی بتاؤ۔بہرام صاحب بولتے ہیں۔نہیں آئی نور۔صرف تائی جان آپکی وجہ سے۔زارا کی اس بات پر سب اداس ہو جاتے ہیں کہ نور نہیں آئی۔اور زیشان اپنے کمرے میں جاتا ہے۔ٹائی ڈھیلی کرتا ہے اور بیڈ کے پاس نیچے بیٹھ جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایہہ نور واپس اجاؤ💔😑۔

💔💔💔💔❤❤❤❤

دو مہینے بعد۔

سب معمول پر اچکا تھا۔لیکن زیشان کمرے کا ہی ہو کر رہ گیا تھا۔اور نور اب تو بلکل ٹھیک تھی۔

ذوہیب کے گھر والوں نے نازلین سے پری کا ہاتھ مانگا جو بڑی ہی خوشی سے ان نے دیا۔

نازلین کو بھی نور کے بارے میں نہیں پتا تھا کہ وہ کدھر ہے۔لیکن نازلین نے پری کو فون پر بتایا تھا کہ آج پری کی انگیجمینٹ ہے ذوہیب ملک کے ساتھ نور کو بہت خوشی ہوئی تھی۔۔بیٹا آپ بھی اجاؤنا۔

نہیں آنٹی میں اس گھر میں نہیں جاسکتی۔

اوکے بچے جیسی آپکی مرضی۔ہمم۔

❣❣💞💞💗💗💓💓💕💕

ملک ولا میں بہت بڑا فنکشن ارینج کیا گیا تھا۔سب بہت خوش تھے۔باہر کا کوئی بھی نہیں تھا۔ملک ولا کے مکین پری اور اس کی ماما بس یہی لوگ تھی۔

وہ پیچ کلر کی خوبصورت فراک پہنے اندر ارہی تھی۔سب بہت خوش نظر ارہے تھے۔لیکن زیشان وہ ایک سائڈ پر خاموش کھڑا تھا۔اتنا بھی کھڑوس پن اچھا نہیں ہوتا مسٹر نکچڑا ملک۔سب حیران اس آواز پر چونکے کیونکہ نور آئی تھی جو زیشان ملک کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔اور زیشان اس وقت شاک کی کیفیت میں تھا۔

تو میں واپس اگئی ہوں آپ لوگ خوش نہیں ہوئے۔ارے نہیں نہیں ہم تو ابھی شاک میں ہیں کے ہماری نور واپس اگئی ہے۔اچھا۔لیکن مسٹر کھڑوس کی شکل سے تو نہیں لگ رہا۔

Posted On Kitab Nagri

نورن۔نورواپس اگئی۔زیشان آج پہلی بار مسکرایا تھا کھل کراور سب اسے دیکھتے رہ گئے۔کیا کیا کیا۔یہ میں کیا دیکھ رہاہوں۔

زیشان ملک عرف کھڑوس ملک نور کے مطابق۔آج ہنس رہے ہیں۔اومائے گاڈ۔اورذوہیب اسی وقت اس کی پک لیتاہے۔ہمم تواب سب ٹھیک ہوہی گیاہے توآج دوانگیجمنت ہوں گی۔ذوہیب اورپری۔زیشان اورنور کی کیاآپ کو منظور ہے نور۔

ہممممم کیوں نہیں بلکل۔اورآج زیشان بہت خوش تھا بلکے سبھی بہت خوش تھے۔ ۔

ختم شد۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595